69 پروگرام طیبہ

OK
JFT
2/03/06

سامعین! عروج وزوال کے تحت نشر ہونے والے پروگراموں
کے اِس سلسلے میں آپ نے دنیا کے آغاز سے لے کر یہوداہ کی اسیری
سے واپسی تک الٰہی احکامات کی نافرمانی اور تابعداری کے مختلف زمانے دیکھے
کہیں قدیم بزرگوں کا زمانہ ہے اور کہیں غلامی کا زمانہ، کہیں خانہ بدوشی کا زمانہ ہے
اور کہیں فتوحات کا زمانہ، کہیں قاضیوں کا زمانہ ہے اور کہیں متحدہ بادشاہت کا زمانہ
کہیں شمالی سلطنت کا زمانہ ہے اور کہیں یہوداہ کی سلطنت کا زمانہ - غرض ہر زمانہ
انسانی عروج وزوال کا ایک ایسا نہ ٹوٹنے والا سلسلہ ہے جو ہمیں ایک طرف خدا سے
محبت و وفاداری اور دوسری طرف گمراہی و برگشتگی کی جھلک دکھاتا ہے

خدا نے باغ عدن میں جس ضابطے کا آغاز کیا تھا کہ "یہ کرو اور یہ نہ کرو" اِسی ضابطے پر
وہ بعد کے آنے والے زمانوں میں بھی قائم رہا - اور یہی ضابطہ انسانی عروج وزوال کا
باعث بھی بنا - آخر خدا کیوں چاہتا تھا کہ انسان اُس کے وضع کردہ ضابطے کے اندر رہتے
ہوئے زندگی گزارے - دراصل خدا بنی نوع انسان کے اندر نظم وضبط کے ذریعے الٰہی احکامات
کی تابعداری کا ایسا بیج بونا چاہتا تھا جو پھل پھول کر وہ خوشنما شاخ بن جائے
جس کی ڈالیوں پر تھکے ماندے، لاچار اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگ ابدی آرام پا سکیں.
لیکن انسان اِس مسئلے کو سمجھنے سے قاصر تھا - وہ خدا کے احکامات کی نافرمانی کر کے زوال کی
پستیوں میں گرتا رہا - اور خدا اپنے نبی پیغمبروں کے ذریعے بھٹکے ہوئے انسان کو برگشتگی کے
اندھیرے سے نکالنے میں مصروف رہا - تاکہ بنی نوع انسان ایک منظم قوم میں تبدیل ہو کر
اُس کے جلال کو ظاہر کرے - گو اسیری سے واپسی کے بعد بھی وہ خدا کے احکامات کی
تھوڑی بہت خلاف ورزیاں کرتے رہے لیکن وہ خدا کی وحدانیت کو چھوڑ کر بت پرستی جیسی لعنت
میں پھر کبھی نہ گرے - یہودی معاشرے میں پھیلی ہوئی تھوڑی بہت برائیوں کو بھی خدا نے نحمیاہ
نبی کے ذریعے دور کیا - نحمیاہ نبی نے یروشلیم واپس جا کر وہاں کی ویران اور خستہ حالت
کو بہتر کیا - جیسا کہ آستر کی کہانی سے پتہ چلتا ہے کہ یہودیوں کی اکثریت واپس نہ گئی
بلکہ وہ بڑی تعداد میں ساری مملکت فارس میں جا بجا منتشر رہے - بائبل مقدس میں آستر کی
کی کتاب 3 باب اور اُس کی 8 آیت میں لکھا ہے "ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی
کہ حضور کی مملکت کے سب صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ اور پھیلی
ہوئی ہے اُس کے دستور ہر قوم سے نرالے ہیں اور وہ بادشاہ کے قوانین نہیں مانتے ہیں

سواُن کو رھنے دینا بادشاہ کیلئے فائدہ مند نہیں ہے۔" یہودیوں کے اِس انتشار میں نحمیاہ نبی بھی شامل تھا۔ وہ بادشاہ ارتخششتا ۔۔۔ کی خدمت میں بطور آبدار ایک باعزت عہدے پر کام کرتا تھا۔ کچھ یہودیوں سے جو اُنہی دنوں سوسن میں پہنچے اُسے یروشلیم کی بے کسی اور ویران حالت معلوم ہوئی۔ اُس نے شہنشاہ سے یروشلیم جانے اور اُسکی فصلیں تعمیر کروانے کی اجازت مانگی۔ شہنشاہ کے فرمان کے اختیار سے جس کے مطابق وہ صوبے کا گورنر مقرر ہوا۔ وہ یہودیہ گیا۔ اُس نے سامریوں کی دھمکیوں اور مسلسل پریشانیوں کے باوجود کام کو اِس حوصلے اور جوش کے ساتھ آگے بڑھایا کہ فصلیں 52 دن میں مکمل ہوگئیں حالانکہ کام کرنے والوں کو ایک ہاتھ میں تلوار اور دوسرے میں اوزار پکڑ کر کام کرنا پڑتا تھا۔ نحمیاہ بارہ برس یہودیوں کا گورنر رہا اور فیاض دلی سے اِس عہدے کے فرائض انجام دینے کے تمام اخراجات خود برداشت کرتا رہا۔ بائبل مقدس میں نحمیاہ کی کتاب 5 باب اور اُسکی 16 سے 15 آیت تک لکھا ہے "جس وقت سے میں یہوداہ کے ملک میں حاکم مقرر ہوا یعنی ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک غرض بارہ برس میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکم ہونے کی روٹی نہ کھائی۔ لیکن اگلے حاکم جو مجھ سے پہلے تھے رعیت پر ایک بار تھے اور علاوہ چالیس مثقال چاندی کے روٹی اور مے اُن سے لیتے تھے۔ بلکہ اُن کے نوکر بھی لوگوں پر حکومت جتاتے تھے لیکن میں نے خدا کے خوف کے سبب سے ایسا نہ کیا۔"

نحمیاہ خستہ حال لوگوں کے بوجھ کو ہلکا کرنا چاہتا تھا۔ وہ پھر واپس فارس گیا لیکن بعد میں یروشلیم آیا اور اُس نے مخلوط شادیوں، سبت کی خلاف ورزیوں اور دیگر برائیوں کو ختم کیا جو یہودی معاشرے کا حصہ بن چکی تھیں۔ نحمیاہ نبی کے ایام میں یا جلد ہی بعد عبرانی نبوت کا آخری پیغام ملاکی نبی کی معرفت سنایا گیا۔ ملاکی نے کاہنوں اور لوگوں دونوں کو تنبیہ کی۔ بیبیوں کو شادی کے عہد توڑنے پر اور دوسروں کو مذہب کی محض ظاہری اور رسمی پیروی کرنے پر۔ سب سے آخر میں اُس نے مسیح کے نقیب کے بارے میں جسکو اُس نے ایلیاہ نبی کہا اور جو عہد جدید کا یوحنا اصطباغی ثابت ہوا نبوت کرکے بجا طور پر عہد عتیق کے صحائف کی مستند فہرست مکمل کر دی۔ ملاکی نبی کی پیشن گوئی کے ساتھ عہد عتیق کی تاریخ کے صحیفے کا بیان مکمل ہوا۔ اُس کے بعد 400 سال تک آوازِ نبوت موقوف رہی۔ برگزیدہ لوگ موعودہ ملک میں

دوبارہ رہائش پذیر ہو گئے لیکن صرف وسیع مملکتوں کے ایک لقمہ کی حیثیت سے ۔
اُن کا وجود بطور خود مختار قوم ختم ہو چکا تھا ۔ مزید 500 سال ضعیف حالت میں اُن
کی تکلیف بھری سیاسی زندگی گذری رہی اور یکے بعد دیگرے وہ ایرانیوں، مکدونیوں اور
رومیوں کے باجگذار ہوئے ۔ اِس تمام عرصہ کے دوران اُن کو قومیت کی صرف ایک جھلک
مکابی سرداروں کے تحت نظر آئی ۔ لیکن اِس ہی سیاسی خود مختاری کے گرہن سے اُن
کی قومی خصوصیت دوبالا ہوئی ۔ اِن آخری چار صدیوں کے دوران جو مسیح کی آمد سے پہلے
گزریں یہودیوں میں دیگر برائیوں کے ساتھ بت پرستی شامل نہیں تھی ۔ اسیری کی تربیت،
دانی ایل اور اُس کے ساتھیوں کی شاندار مثال، عزرا اور نحمیاہ غرضیکہ ان سب کے کاموں
کے سبب سے وہ ابد تک بت پرستی میں گرنے سے بچ گئے ۔ قومی اقوام کی ذی شان
بت پرستی کی فضا میں صرف یہی واحد حقیر سمجھے گئے ۔ یہ مختصر لوگ تھے جو خدا کی وحدت
اور روحانیت کے عقیدے کے وفادار تھے ۔ یہ اِنکار ارباب پرستی کے عالمگیر ریگستان میں ایک
نخلستان ثابت ہوئے ۔ یہودیت کا خاردار ڈنٹھل الٰہی طور پر اُس وقت تک محفوظ رہا جب تک
وہ دفعتہً داؤد کے موعودہ بیٹے ابنِ خدا اور اُس کے عالمگیر محبت کے
مذہب کے پھول سے کھل نہ اٹھا ۔ پھر وہ اُس جنگ کے طوفان سے جو طیطس اور
اُس کے رومی دستوں نے برپا کیا ہمیشہ کیلئے مٹ گیا ۔ اور یوں خدا نے یہوواہ
کے خاردار ڈنٹھل سے خوشنما پھول کے کھلنے کی خوشخبری سنا کر خواب غفلت میں
سوئے ہوئے سرمست اور خطاکار انسان کو صبحِ نو کا مہکتا ہوا پیغام دیا وہ کہ

آئے ہیں خطاکاروں کو بچانے والے
قیدِ عصیاں سے اسیروں کو چھڑانے والے
اپنی قدرت سے مُردوں کو اُٹھانے والے ۔ اپنی صورت سے خدا باپ دکھانے والے ۔

S. NO 250 DUR 0.13, 3.22 گیت # آج آئے ہیں

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح نحمیاہ نبی نے واپس جاکر یروشلیم کی خستہ اور ویران حالت کو بہتر کیا۔ اور کس طرح ملاکی نبی نے عبرانی نبوّت کا آخری پیغام دے کر اور مسیح کے نقیب کے بارے میں جسکو اُس نے ایلیاہ نبی کہا اور جو عہد جدید کا یوحنا اصطباغی ثابت ہوا پیشن گوئی کر کے عہد عتیق کے صحائف کی مُستند فہرست مکمل کر دی۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 69 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان
ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے
میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے۔

خدا حافظ